سوال

(190) حالات خراب ہونے کی صوت میں حج کرے یا دعوت وجہاد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حج کےلئے تیار ہے جبکہ دوسری طرف طاغوتی طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے کےلئے متحد ہوچکی ہیں، کیاایسے حالات میں حج کےلئے جاناضروری ہے یااس کاخرچہ دعوت وجہاد میں دینا بہتر ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ ہوس ملک گیری اورباہمی افتراق نے عالم اسلام کو مختلف ٹکڑوں میں تقسیم کردیا ہے، نتیجہ کے طورپر آج ہم صحیح اسلامی قیادت سے محروم ہیں اورناگفتہ حالات سے دوچارہیں۔ ایک طرف ہمارے پڑوس میں ہندوغنڈے ہماری عزتوں سے کھیل رہے ہیں اوروالدین کی آنکھوں کے سامنے ان کی جوان بیٹیوں کی عصمتوں کوتارتارکیا جارہا ہے۔ دوسری طرف عام مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ انہیں خواہشات نفس اوردنیاپرستی کے علاوہ کوئی دوسری فکردامن گیرنہیں ہے۔ایسے پرفتن حالات میں طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کرناہمارااہم فریضہ ہے۔ صورت مسئولہ میں اگرحج فرض ہے تواسے حج اداکرناچاہیے اوراپنی بساط کے مطابق دعوت وجہاد میں بھی حصہ لینا چاہیے لیکن ایسا کرنے سے فریضہ حج ساقط نہیں ہوگا۔اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے فریضہ حج سے سبکدوش ہونے کےلئے موقع فراہم کردیا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ اسے ضائع نہ کیاجائے اوردعوت وجہاد کےلئے اپنی ہمت کے مطابق حصہ ڈالتارہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:227